میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

منگل، 21 رجب، 1438ھ | 18/04/2017 | نمبر: PR17022


## افواج کو جہاد کے لیے حرکت میں لاؤ اور کشمیر کو آزاد کراؤ

# جو معرکہ میدان جنگ میں جیتا جاسکتا ہے اسے مذاکرات کی میز پر کیوں ہار دیں؟

ہندو ریاست کی ناانصافی کی کوئی حد نہیں ہے۔ ابھی ایک کشمیری مسلمان کو "انسانی ڈھال" کے طور پر ایک بھارتی فوجی جیپ کے آگے باندھ کر گاؤں گاؤں گھمائے جانے کے واقع کو گزرے صرف چند دن ہی ہوئے تھے کہ کئی نئی وڈیوز سامنے آئیں ہیں جن میں کشمیری نوجوانوں کو شدید مارا پیٹا جارہا ہے اور اس بات پر مجبور کیا جارہا ہے کہ وہ پاکستان مخالف نعرے لگائیں۔ یہ مظالم مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کے خلاف ہونے والے مظالم کے سیلاب، قتل، اندھا کرنا، زخمی کرنا اور عصمت دری کے علاوہ ہیں۔

یہ ہندو ریاست کے اعمال ہیں اور یہ اعمال ہندو ریاست کے موجودہ یا ماضی کے عمومی مزاج کے مطابق ہیں۔ یہ ہندو ریاست ہی ہے جس نے غیر قانونی طور پر کشمیر پر قبضہ کیا اور اس کی بہادارنہ مزاحمت کو کچلنے کے لیے وحشیانہ مظالم ڈھائے۔ یہ ہندو ریاست ہی ہے جس نے مسلسل اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس کے اپنے ہی مسلمان شہری 70 سال سے مظالم کا شکار ہیں۔ یہ ہندو ریاست ہی ہے جس نے غیر مسلم اقلیتوں جیسا کہ عیسائی اور سکھ برادری پر مظالم ڈھائے جس کے نتیجے میں کئی علیحدگی کی تحریکوں نے جنم لیا جس نے بھارت کو اندرونی طور پر کمزور کردیا۔ یہ ہندو ریاست ہی ہے جو خاموشی سے اپنے ہی ہندو شہریوں، شودروں پر مظالم ڈھانے کی اجازت دیتی ہے اور اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ہندو اشرافیہ انصاف کی بنیاد پر حکمرانی کرنے کی اہلیت سے مکمل طور پر نابلد ہے۔ یہ ہندو ریاست ہی ہے جو دن رات اپنے انٹیلی جنس ونگ 'را' کے ذریعے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ ہندو ریاست کا مستقل جارحانہ رویہ مشرکین کا اہل ایمان کے خلاف انتہائی گہری نفرت و دشمنی کا ثبوت ہے،

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا

"یقیناً آپ ایمان والوں کا سب سے زیادہ دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے" (المائدہ:82)

لیکن ہندو ریاست کی اس حقیقت کے باوجود پاکستان کے موجودہ حکمران اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ امن وخوشحالی ہندو ریاست کے ساتھ بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے ہی ممکن ہے! امن وخوشحالی کیسے ممکن ہے جبکہ یہ بات ہر باشعور کے علم میں ہے کہ ہندو ریاست مسلمانوں پر حملہ کرنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتی؟ امن وخوشحالی کیسے ممکن ہے اگر مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کو محدود خود مختاری بھی دے دی جائے کیونکہ اگر بھارت پاکستان جیسی بڑی ریاست کے خلاف سازشوں سے باز نہیں آتا تو کیا وہ ایک چھوٹی سے ریاست کے خلاف سازشیں کرنے سے باز آجائے گا؟ امن وخوشحالی کیسے ممکن ہے جب جارح کو کسی بھی قسم کی رعایت دینا اس کی حوصلہ افزائی کا باعث بنتی ہے کیونکہ وہ اسے کمزوری کی علامت کے طور پر دیکھتا ہے؟ امن وخوشحالی کیسے ممکن ہے جب مذاکرات کا مقصد ہندو ریاست کے لیے وہ کامیابی حاصل کرنا ہے جو وہ میدان جنگ میں چھوٹے اور ہلکے اسلحے سے لیس لیکن جوش وجذبے سے بھرپور کشمیری مسلمانوں کے خلاف 70 سالوں میں حاصل نہیں کر سکا؟ بات چیت کا رستہ امن وخوشحالی سے بہت دور ہے کیونکہ یہ بے شرم حکمران بات چیت و مذاکرات کی دعوت کے ذریعے مسلمانوں کو شدید خطرات میں دھکیل رہے ہیں۔ یہ بے شرم حکمران ہندوا شرافیہ کے "اکھنڈ بھارت" کے خواب میں رنگ بھر رہے ہیں جس میں پاکستان کی حیثیت بھوٹان و نیپال یا عملاً ایک بھارتی صوبے جیسی ہو جائے گی۔

برصغیر پاک وہند کے تمام رہنے والوں کے لیے امن وخوشحالی کی واحد ضامن نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہی ہے۔ یہ وہ واحد طریقہ ہے جس کے ذریعے اس وسیع امت کو اپنے دشمنوں کے خلاف ایک طاقتور ریاست میں یکجا کیا جائے گا۔ یہ وہ واحد ریاست ہے جو ہندو ریاست کی مسلسل جارحیت کا بھرپور اور موثر جواب دے گی۔ یہ ریاست نسل ومذہب سے بالاتر ہو کر اپنے تمام شہریوں سے انصاف کے ساتھ پیش آئے گی جس کے نتیجے میں ہندو ریاست کے مظالم کا شکار مظلوموں کے لیے یہ ایک روشنی کا مینار ہو گی۔ اور یہ ریاست اکیلے اس قابل ہو گی کہ وہ اپنی افواج کو جہاد کے لیے حرکت میں لا کر کشمیر پر بھارتی قبضے کا خاتمہ کر دے گی۔

**افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران!** حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں تا کہ ان حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکا جائے، نبوت کے طریقے پر دوسری خلافت قائم کی جائے اور کشمیر کی آزادی کے لیے آپ کو حرکت میں لایا جائے۔ ان حکمرانوں کے بہانوں اور توجیہات کو مت سنیں جن کا مقصد آپ کو مفلوج کرنا ہے کیونکہ یہ حکمران صرف اپنے بیرونی آقاوں کی زبان بولتے ہیں جو آپ سے ڈرتے ہیں۔ آپ پاکستان، کشمیر، افغانستان اور پوری مسلم دنیا کے صورتحال کو تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس تبدیلی کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ضروری ہے کہ آپ کی قیادت اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرنے والا خلیفہ راشد کرے تا کہ عزت وعظمت اور طاقت کی جانب اس دنیا اور آخرت میں آپ کی رہنمائی کرے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

**يا أيها الذين ءامنوا إِنْ تَنْصُروا اللّـهَ يَنْصُرْكم ويثبّتْ أقْدامَكم**

"اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا" (محمد: 7)

# ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس